[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and Code of Criminal Procedure, 1898;

WHEREAS it is expedient further to amend the Pakistan Penal Code, (Act XLV of 1860) and the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898) for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**- (1) This Act may be called the Criminal Laws (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of a new Section 297A in Act XLV of 1860.**- In the Pakistan Penal Code (Act XLV of 1860), after section 297, the following new section shall be added, namely,-

"297A. Prohibition of magic, witchcraft and sorcery.- Whoever practices, advertises or provides services for magic, black magic, sorcery, witchcraft, or such acts in the disguise of spiritual healing or counseling shall be punished with imprisonment of either description for a term which may extend to seven years, but shall not be less than six months, and with fine which may extend upto one million.

Exemption.- This section does not extend to the spiritual counseling provided under license issued by the Ministry of Religious Affairs.".

3. **Amendment of Schedule II in Act V of 1898.**- In the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), in Schedule II, after entry 297, the following entry shall be inserted, namely,-

"297A	Prohibition of magic, witchcraft and sorcery	Ditto	Warrant	Not Bailable	Ditto	Imprisonment of either description for upto seven years and fine which may extend upto one million.	Court of Session."

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

The society is faced with ignorant malpractices such as magic, sorcery and black magic practiced openly by individuals and associations, who in the goals of counseling and spiritual healing are bent upon destroying the social and family fabric. Incidents of hate, deceit, injury, breaking of relationship and even threats to life and property of innocent citizens exposed to such quack healers has made hundreds of lives miserable. In this context there is need of the hour to ban all such evils acts that replicate the phenomenon of spiritual healing and counseling to maintain general safety, wellbeing and peaceful minds in the society.

This Criminal Law Amendment strives to safeguard society from evils.

Sd/-
Choudhary Faqir Ahmad,
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا فوجداری قوانین (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء میں نئی دفعہ ۲۹۷ الف کی شمولیت۔۔** مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں، دفعہ ۲۹۷ کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۲۹۷ الف۔ **جادو، جادوگری اور کالے علم کی ممانعت۔۔** جو کوئی بھی جادو، کالے جادو، کالے علم یا جادوگری کا عمل کرے، مشتہر کرے یا اس بابت خدمات فراہم کرے، یا ان اعمال کی آڑ میں روحانی علاج کرے یا مشورہ دے تو وہ کسی ایک نوعیت کی سزائے قید جو سات سال تک ہو سکتی ہے مگر چھ ماہ سے کم نہ ہوگی، اور مع جرمانہ جو دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے کا مستوجب ہوگا۔

استثنیٰ۔ دفعہ ہذا، وزارت مذہبی امور کی جانب سے جاری کردہ لائسنس کے تحت فراہم کردہ روحانی مشوروں پر وسعت پذیر نہیں ہوگی۔"۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء میں جدول دوم کی ترمیم۔۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں، جدول دوم میں، اندراج ۲۹۷ کے بعد، حسب ذیل اندراج شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۲۹۷ الف	جادو، جادوگری اور کالے علم کی ممانعت	ایضاً	وارنٹ	ناقابل ضمانت	ایضاً	کسی ایک نوعیت کی سات سال تک کے لئے سزائے قید اور جرمانہ جو دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے۔	سیشن کی عدالت۔"

بیان اغراض و وجوہ

اس وقت معاشرے کو افراد اور انجمنوں کی جانب سے سرعام جادو، جادوگری اور کالے علم کے عملیات کرنے ایسے جہالت پر مبنی مجرمانہ افعال کا سامنا ہے۔ یہ افراد اور انجمنیں مشورے اور روحانی علاج کی آڑ میں معاشرتی اور خاندانی ڈھانچے کو تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہیں۔ ایسے عطائی معالجین کے شکار معصوم شہریوں میں نفرت، دھوکہ، ضرر، تعلقات کے خاتمے اور جان و مال کو خطرات لاحق ہونے کے واقعات نے جنم لیا ہے اور اس طرح سینکڑوں افراد کی زندگیاں اجیرن ہو گئی ہیں۔ لہٰذا اس ضمن میں یہ ازحد ضروری ہے کہ معاشرے کے عمومی تحفظ، بہبودی اور ذہنی سکون کے لئے ایسے تمام ضرر رساں کام اور اقدامات جو روحانی علاج اور مشورہ کے نام پر کئے جا رہے ہوں پر پابندی لگائی جائے۔

فوجداری قانون میں ترمیم کے ذریعے معاشرے کو ایسی برائیوں سے تحفظ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

دستخط/۔

چوہدری فقیر احمد

رکن، قومی اسمبلی۔